پیداواری منصوبہ

چنا

2019-20

پیداواری منصوبہ چنا 2019-20

اہمیت

چنا ربیع کی ایک اہم غذائی فصل اور دالوں میں نمایاں مقام رکھتا ہے۔ پنجاب میں اکیس لاکھ ایکڑ سے زائد رقبے پر چنے کی کاشت کی جاتی ہے جو ملک میں اس کے کل رقبے کا تقریباً 80 فیصد ہے۔ پنجاب میں چنے کا تقریباً 92 فیصد رقبہ بارانی علاقوں میں کاشت کیا جاتا ہے۔ جس میں زیادہ تر تھل بشمول بھکر، خوشاب، لیّہ، میانوالی، جھنگ اور مظفرگڑھ کے اضلاع شامل ہیں۔ ان اضلاع کے بارانی علاقوں کے کاشتکاروں کی معیشت کا انحصار زیادہ تر اسی فصل پر ہے۔ چنا غذائیت کے اعتبار سے بھی ایک اہم جنس اور گوشت کا نعم البدل ہے۔ پھلی دار فصل ہونے کی وجہ سے یہ ہوا سے نائٹروجن حاصل کر کے اسے زمین میں شامل کرتی ہے جس سے زمین کی زرخیزی بحال رہتی ہے۔ کم بارش والے بارانی علاقوں میں زیادہ تر چنے کی دیسی اقسام کاشت کی جاتی ہیں۔ کابلی چنے کی پانی کی ضرورت دیسی چنے کی نسبت زیادہ ہے۔ کابلی اقسام کی کھپت روز بروز بڑھ رہی ہے جسے پورا کرنے کیلئے مختلف ممالک مثلاً ایران، میانمار، آسٹریلیا اور ترکی وغیرہ سے اس کی درآمد کی جاتی ہے۔ ملکی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے کابلی چنے کی پیداوار بڑھانے کی ضرورت ہے۔ اس مقصد کے لئے کابلی چنے کی مزید بہتر اقسام کی دریافت اور اس کے رقبہ میں اضافہ ضروری ہے۔ بہتر اقسام کی دریافت، کابلی چنے کی ستمبر کاشتہ کماد میں بطور مخلوط کاشت اور دھان کے بعد کاشت کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ ترقی دادہ اقسام اور جدید پیداواری ٹیکنالوجی اپنا کر چنے کی پیداوار بڑھائی جا سکتی ہے۔

چنے کے زیرِ کاشت رقبہ، پیداوار اور اوسط پیداوار

ذیل میں دیئے گئے گوشوارہ میں گزشتہ پانچ سالوں میں چنے کے زیرِ کاشت رقبہ، کل پیداوار اور اوسط پیداوار دی گئی ہے۔

گوشوارہ نمبر 1: چنے کا رقبہ، کُل پیداوار اور اوسط پیداوار

سال	رقبہ		کل پیداوار		اوسط پیداوار
	ہزار ہیکٹر	ہزار ایکڑ	ہزار ٹن	کلوگرام فی ہیکٹر	من فی ایکڑ
2014-15	864.35	2135.90	322.40	373	4.04
2015-16	854.93	2112.62	227.20	266	2.88
2016-17	880.27	2175.24	262.50	298	3.23
2017-18	891.96	2204.12	260.50	292	3.17
2018-19 (دوسرا تخمینہ)	859.33	2123.49	371.1	432	4.68

2018-19 میں پیداوار میں اضافہ کی وجوہات:

1۔ فصل کی بڑھوتری کے وقت (جنوری۔فروری) بارشیں ہوئیں جس کے اثرات فصل پر بہتر دانہ بننے کی صورت میں ظاہر ہوئے۔
2۔ دالوں کے فروغ کے لئے پنجاب حکومت کے موثر اقدامات۔

دیسی چنے کی ترقی دادہ اقسام

1. بِٹل 2016

بِٹل 2016 زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل دیسی چنے کی قسم ادارہ تحقیقات برائے دالیں، فیصل آباد کی تیار کردہ ہے۔ چنے کی بیماریوں جھلساؤ اور مرجھاؤ کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اس قسم کے دانے موٹے اور پیداواری صلاحیت 3993 کلوگرام فی ہیکٹر (تقریباً 40 من فی ایکڑ) ہے۔ جبکہ اِسکی اوسط پیداوار 23 من فی ایکڑ ہے۔ چنے کی کاشت کے تمام علاقوں میں کاشت کے لئے موزوں ہے۔

2. نیاب سی ایچ 2016

دیسی چنے کی یہ قسم نیاب (NIAB) فیصل آباد میں تیار کی گئی ہے۔ یہ قسم اچھی پیداواری صلاحیت کے علاوہ چنے کی خطرناک بیماریوں، جھلساؤ اور مرجھاؤ کے خلاف درمیانی قوت مدافعت رکھتی ہے۔ اس کے دانے موٹے اور خوبصورت شکل کے ہیں۔ یہ قسم پنجاب کے بارانی اور نہری دونوں علاقوں میں کاشت کے لئے موزوں ہے۔

3. بھکر 2011

دیسی چنے کی قسم زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل ہونے کے علاوہ جھلساؤ، جڑ کی سڑن/مرجھاؤ کے خلاف بہترین قوت مدافعت رکھتی ہے۔ اس کے دانے موٹے ہوتے ہیں۔ یہ قسم پیلے پن سے محفوظ رہتی ہے۔ آبپاش اور بارانی علاقوں میں کاشت کے لئے موزوں ہے۔ علاوہ ازیں یہ قسم کورے کے خلاف بھی قوت مدافعت رکھتی ہے۔ اس کے 1000 دانوں کا وزن 276 گرام تک ہے۔ یہ قسم باقی اقسام کی نسبت پہلے پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے شدید گرمی سے بھی بچ جاتی ہے۔ اس کی پیداواری صلاحیت 3500 کلوگرام فی ہیکٹر تک ہے اور اوسط پیداوار آبپاش علاقوں میں 1925 اور بارانی علاقوں میں 1200 کلوگرام فی ہیکٹر تک ہے۔ چنے کی یہ قسم ایرڈ زون ریسرچ انسٹیٹیوٹ بھکر کی تیار کردہ ہے۔

4. پنجاب 2008

بہتر پیداواری صلاحیت کی حامل دیسی چنے کی یہ قسم جھلساؤ، مرجھاؤ اور پیلے پن کے خلاف بہتر قوت مدافعت رکھتی ہے۔ اس کے دانے موٹے اور پیداواری صلاحیت تمام مروجہ اقسام سے زیادہ ہے۔ یہ قسم نہ صرف آبپاش بلکہ بارانی علاقوں میں بھی کاشت کے لئے موزوں ہے۔ اس کی کاشت 15 اکتوبر سے 7 نومبر تک موسمی حالات کو مدنظر رکھ کر کی جا سکتی ہے۔ چنے کی یہ قسم نظامت دالیں ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد کی تیار کردہ ہے۔

5. بلکسر 2000

دیسی چنے کی یہ قسم بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ چکوال کی تیار کردہ ہے جھلساؤ اور مرجھاؤ دونوں کے خلاف درمیانی قوت مدافعت رکھنے کے ساتھ ساتھ اعلیٰ پیداواری صلاحیت کی بھی حامل ہے۔ یہ پوٹھوہار کے علاقہ کے لئے نہایت موزوں ہے۔

6. ونہار 2000

دیسی چنے کی یہ قسم بھی بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ چکوال کی تیار کردہ ہے۔ یہ قسم پوٹھوہار کے علاقہ کے لئے نہایت موزوں ہے۔ یہ جھلساؤ اور مرجھاؤ کے خلاف درمیانی قوت مدافعت رکھتی ہے۔

7. بٹل 98

دیسی چنے کی یہ قسم نظامت دالیں، ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد کی تیار کردہ ہے۔ یہ تھل کے بارانی علاقوں کے لئے نہایت موزوں ہونے کے ساتھ ساتھ آبپاش علاقوں میں بھی کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہے اور پیلے پن سے بھی محفوظ رہتی ہے۔ یہ زیادہ پیداوار کی حامل ہے اور جھلساؤ اور مرجھاؤ کے خلاف درمیانی قوت مدافعت رکھتی ہے۔

کابلی چنے کی ترقی دادہ اقسام

1. نور 2013

نور 2013 کابلی چنے کی زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل قسم ہے۔ یہ قسم موٹے دانوں، بہترین شکل وصورت اور پرکشش رنگ کی حامل ہے۔ اس کا دانہ درآمدی چنے کی طرح موٹا اور ذائقہ مقامی اقسام جیسا ہے۔ اس کے ہزار دانوں کا وزن 320 گرام سے زیادہ ہے۔ اس کی پیدواری صلاحیت 30 من فی ایکڑ تک ہے۔ یہ قسم مرجھاؤ کے خلاف بہتر قوت مدافعت رکھتی ہے اور پنجاب کے آبپاش اور زیادہ بارش والے بارانی اضلاع میں کاشت کے لئے موزوں ہے۔

2. ثمن 2013

یہ کابلی چنے کی زیادہ پیداواری صلاحیت رکھنے اور اپنے سائز کی وجہ سے درآمد شدہ چنوں کا بہترین متبادل ہے۔ اس کے دانے درمیانے سائز کے ہیں۔ اس کی پیداواری صلاحیت 27 من فی ایکڑ ہے اور خشک سالی کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے۔ یہ قسم بارانی علاقوں اور پوٹھوہار میں تمام مروجہ اقسام سے زیادہ پیداوار دیتی ہے۔

3. نور 2009

کابلی چنے کی یہ قسم بہتر پیداواری صلاحیت کی حامل اور بیماریوں کے خلاف درمیانی قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔ پنجاب کے نہری اور زیادہ بارش والے بارانی علاقوں میں کاشت کے لئے موزوں ہے۔

4. سی ایم 2008

کابلی چنے کی یہ قسم نیاب (NIAB) فیصل آباد میں تیار کی گئی ہے۔ یہ قسم کم پانی والے علاقوں، بارانی علاقوں اور پوٹھوہار میں بھی تمام مروجہ اقسام سے زیادہ پیداوار دیتی ہے۔ یہ قسم مرجھاؤ کے خلاف بہتر اور جھلساؤ کے خلاف درمیانی قوت مدافعت رکھتی ہے۔

وقت کاشت

پچھیتی کاشتہ فصل کی نشوونما کم ہونے جبکہ اگیتی کاشتہ فصل کی بڑھوتری زیادہ ہونے کی وجہ سے پیداوار متاثر ہوتی ہے لہذا وقت پر کاشت کی گئی فصل سے ہی اچھی پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ صوبہ پنجاب کو وقت کاشت کے لحاظ سے پانچ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

گوشوارہ		
نمبر شمار	علاقہ جات	وقت کاشت
.1	اٹک، چکوال	25 ستمبر سے 15 اکتوبر
.2	جہلم، راولپنڈی، گجرات، نارووال	15 اکتوبر تا 10 نومبر
.3	تھل (بھکر، خوشاب، میانوالی، لیہ، جھنگ) (الف) بارانی (ب) آبپاش	 ماہ اکتوبر 20 اکتوبر سے 15 نومبر
.4	آبپاش علاقے (فیصل آباد، ساہیوال، ملتان، بہاولپور، بہاولنگر اور وسطی و جنوبی پنجاب کے دیگر اضلاع)	آخر اکتوبر تا 15 نومبر
5	زیادہ زرخیز اور ستمبر کاشتہ کماد میں	20 اکتوبر تا 10 نومبر

شرح بیج

عام جسامت کے دانوں والی اقسام کا 30 کلوگرام صاف ستھرا، خالص اور صحتمند بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔ دیسی اور کابلی چنے کی موٹے دانوں والی اقسام کا بیج 35 کلوگرام فی ایکڑ سے کم استعمال نہ کریں۔ ایک ایکڑ میں 85 سے 95 ہزار پودے ہونے چاہئیں۔ بیج کی گریڈنگ کر کے موٹے دانے کاشت کئے جائیں تو شروع سے ہی پودے صحت مند پودے ہوں گے اور اچھی نشوونما ہونے سے پیداوار میں اضافہ ہوگا۔

بیج کو زہر لگانا

فصل کو بیماریوں سے محفوظ کرنے کیلئے بوائی سے پہلے بیج کو سفارش کردہ سرائیت پذیر پھپھوندی کُش زہر ضرور لگائیں۔

بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگانا

بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگا کر کاشت کرنے سے پودے کی ہوا سے نائٹروجن حاصل کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے اور اچھی پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ ایک ایکڑ کے بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگانے کے لئے تین گلاس یعنی 750 ملی لیٹر پانی میں 150 گرام (تقریباً اڑھائی چھٹانک) شکر، گُڑ یا چینی ملا کر شربت کی صورت میں بیج پر چھڑکیں۔ پھر اس میں ایک ایکڑ کے لئے جراثیمی ٹیکہ کی مجوزہ مقدار ملا کر بیج اور ٹیکہ کو اچھی طرح ملائیں تا کہ ٹیکہ یکساں طور پر بیج کو لگ جائے۔ بیج کو سایہ میں خشک کرنے کے بعد جلدی کاشت کریں۔ کیونکہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ٹیکے کی افادیت بتدریج کم ہوتی جاتی ہے۔ یہ ٹیکہ قومی زرعی تحقیقاتی ادارہ (NARC) اسلام آباد، ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ (AARI) فیصل آباد اور نیوکلیائی ادارہ برائے حیاتیات و جینیات (NIBGE) جھنگ روڑ فیصل آباد سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

فراہمی بیج

ترقی دادہ اقسام کا بیج پنجاب سیڈ کارپوریشن، نیاب (NIAB) فیصل آباد، نظامت دالیں ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ (AARI) فیصل آباد، بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ (BARI) چکوال اور ایریڈ زون تحقیقاتی ادارہ (AZRI) بھکر سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

بیج کی دستیابی

پنجاب سیڈ کارپوریشن کے پاس اس سال مختلف اقسام کا بیج درج شدہ مقدار میں دستیاب ہے۔

گوشوارہ

نمبر شمار	نام قسم	مقدار بیج (100 کلو گرام) تھیلا	نمبر شمار	نام قسم	مقدار بیج (40 کلوگرام) تھیلا
01	نیاب سی ایچ 16	6269	03	سی ایم 2008	372
02	پنجاب 2008	1025	04	بٹل 2016	2377
				کل	10043

زمین اور اس کی تیاری

چنے کی کاشت کے لئے ریتلی میرا اور اوسط درجہ کی زرخیز زمین زیادہ موزوں ہے۔ کلراٹھی اور سیم زدہ زمین اس کی کاشت کیلئے موزوں نہیں ہے۔ چنے کی فصل کیلئے زمین کی زیادہ تیاری کی ضرورت نہیں لیکن پھر بھی آبپاش علاقوں میں زمین کی تیاری کیلئے ایک یا دو بار ہل چلانا ضروری ہوتا ہے۔ آبپاش علاقوں میں پہلا ہل گہرا چلا کر خودرو گھاس، پچھلی فصل کے مڈھ وغیرہ اور جڑی بوٹیوں کی تلفی بہت ضروری ہے۔ اس کے بعد ایک مرتبہ پھر ہل اور سہاگہ چلا کر زمین کو اچھی طرح ہموار کر لینا چاہئے۔ چنے کی کاشت کے بارانی علاقوں میں مون سون کی بارشوں سے پہلے یا دوران گہرا ہل چلانا ضروری ہے۔ بارانی علاقوں میں ریتلی اور نرم زمین میں پہلے سے محفوظ کردہ وتر میں زمین کی تیاری کئے بغیر بوائی کرنا چاہیے تاکہ وتر ضائع نہ ہو۔ البتہ بارانی علاقوں میں ریتلی میرا زمین میں ایک مرتبہ ہل ضرور چلائیں۔

طریقہ کاشت

چنے کی کاشت ریتلی میرا اور اوسط درجہ کی زرخیز زمین میں کریں۔ اچھے اگاؤ کے لئے کاشت بذریعہ ڈرل یا پور کریں اور قطاروں کا درمیانی فاصلہ 30 سینٹی میٹر (ایک فٹ) رکھیں جبکہ میرا زمینوں اور زیادہ بارش والے علاقوں میں قطاروں کا درمیانی فاصلہ 45 سینٹی میٹر (ڈیڑھ فٹ) اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 15 سینٹی میٹر (6 انچ) ہونا چاہئے۔

ستمبر کاشتہ کماد میں چنے کی مخلوط کاشت

ستمبر کاشتہ کماد میں کابلی چنے کی مخلوط کاشت کامیاب ثابت ہوئی ہے۔ چار فٹ کے فاصلے پر کاشتہ کماد میں بیڈ کے درمیان چنے کی دو لائنیں کاشت کریں۔ جبکہ دو تا اڑھائی فٹ کے فاصلے پر کاشتہ کماد میں چنے کی ایک لائن کاشت کریں۔ اس طریقہ کاشت میں بیج کی مقدار 15 سے 20 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔ جس جگہ پر پہلی مرتبہ چنے کی فصل کاشت کی جا رہی ہو وہاں بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگانے کے بعد کاشت کرنے سے پودے کی ہوا سے نائٹروجن حاصل کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے اور زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے۔

کھادوں کا استعمال

چنے کی فصل کو نائٹروجنی کھاد کی کم ضرورت ہوتی ہے کیونکہ یہ فصل اپنی نائٹروجنی کھاد کی ضرورت کافی حد تک خود پوری کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے جو جراثیمی ٹیکہ لگانے سے مزید بڑھ جاتی ہے۔ البتہ فاسفورسی کھاد کے استعمال سے دانے موٹے اور زیادہ تعداد میں

بننے سے پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔کھاد کے استعمال کے لئے کھیت میں وتر کا مناسب مقدار میں ہونا ضروری ہے۔کھاد کی مقدار کا تعین کرنے کے لئے زمین کا لیبارٹری تجزیہ کروائیں تاہم آبپاش علاقوں میں بوائی سے قبل زمین تیار کرتے وقت دیئے گئے گوشوارہ کے مطابق کھاد ڈالیں۔

گوشوارہ		
خوراکی اجزاء (کلوگرام فی ایکڑ)		مقدار کھاد (بوری فی ایکڑ)
نائٹروجن	فاسفورس	
13	34	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی یا آدھی بوری یوریا+ ڈیڑھ بوری ٹرپل سپر فاسفیٹ یا ایک بوری نائٹروفاس+ایک بوری ٹرپل سپر فاسفیٹ یا آدھی بوری یوریا+ چار بوری ایس ایس پی (18%)

نوٹ:۔ بارانی علاقے جہاں مناسب وتر موجود ہو وہاں ایک بوری ڈی اے پی فی ایکڑ کاشت کرتے وقت استعمال کرنی چاہیئے۔ جن ریتلے بارانی علاقوں میں بوائی زمین کی تیاری کیئے بغیر کی جاتی ہے وہاں کھاد سیاڑوں کے ساتھ ڈرل کریں۔

چنے کی فصل کے لیے پوٹاش کی کھاد کی اہمیت

پوٹاش کی کھاد کے استعمال سے فصل کی غذائی ضروریات پوری ہوتی ہیں۔ بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت بڑھتی ہےاور چنے کی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔لہذا چنے کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے خاص طور پر ہلکی زمینوں میں آدھی تا ایک بوری پوٹاش ضرور استعمال کریں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

چنے کی فصل میں شروع ہی سے جڑی بوٹیوں کی تلفی نہایت ضروری ہے۔ چنے کی فصل کو پیازی، باتھو، کرنڈ، چھنکنی بوٹی، لیہلی، رُت پھلائی، دُمبی سٹی اور ریواڑی نقصان پہنچاتی ہیں۔جڑی بوٹیوں کی تلفی مندرجہ ذیل طریقوں سے کی جاسکتی ہے۔

1۔بذریعہ گوڈی

جڑی بوٹیوں کی تعداد کم ہونے کی صورت میں جڑی بوٹی مار زہروں کی بجائے گوڈی کو ترجیح دیں۔پہلی گوڈی فصل اگنے کے 30 تا 40 دن بعد اور دوسری گوڈی پہلی گوڈی کے ایک ماہ بعد کریں۔ریتلے علاقوں میں جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ روٹری نہایت آسان ہے۔

2۔بذریعہ جڑی بوٹی مار زہریں

جڑی بوٹیوں کے تدارک کیلئے کیمیائی زہروں کا استعمال ایک نہایت موثر طریقہ ہے تاہم بارانی علاقوں میں ان کا استعمال نہایت احتیاط سے کرنا چاہیئے۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے محکمہ زراعت پنجاب کے مقامی توسیعی عملہ کے مشورہ سے زہروں کا استعمال کریں۔

طریقہ استعمال

بارانی علاقوں میں زمین کی تیاری کے وقت زہر کی سفارش کردہ مقدار 15 سے 20 کلوگرام ریت میں ملا کر کھیت میں چھٹہ کریں۔ بعد ازاں آخری ہل چلا کر فصل کو ڈرل سے کاشت کریں۔ آبپاش علاقوں میں بوائی کے وقت سہاگہ سے پہلے سفارش کردہ زہر کی مقدار کو پانی کی مناسب مقدار (150 لیٹر فی ایکڑ) میں ملا کر سپرے کیا جا سکتا ہے۔ سپرے بوائی کے بعد بھی کی جا سکتی ہے۔

آبپاشی

چنے کی فصل کو پانی کی کم ضرورت ہوتی ہے۔ تھل کے علاقوں میں فصل کی کامیابی کا انحصار بارشوں پر ہوتا ہے۔ موسم سرما کی معمولی بارشیں فصل کی کامیابی کے لئے کافی ہوتی ہیں۔ بارش کم ہونے کی صورت میں پیداوار متاثر ہوتی ہے۔ آبپاش علاقوں میں بارش نہ ہونے کی صورت میں خصوصاً پھول آنے پر اگر فصل سوکا محسوس کرے تو ہلکا سا پانی لگا دیں۔ کابلی چنے کے لئے پہلا پانی بوائی کے 60 تا 70 دن بعد اور دوسرا پھول آنے پر دیں۔ دھان کے بعد کاشت کی گئی فصل کو آبپاشی کی ضرورت نہیں پڑتی۔ ستمبر کاشتہ کماد میں چنے کی مخلوط کاشتہ فصل کو کماد کی ضرورت کے مطابق آبپاشی دیں۔

چنے کا قد کنٹرول کرنا

اگر اگیتی کاشت، کثرت کھاد یا بارش وغیرہ کی وجہ سے فصل کا قد بڑھنے لگے تو مناسب حد تک پانی کا سوکا لگائیں یا کاشت کے دو ماہ بعد شاخ تراشی کریں۔

چنے کی بیماریاں

چنے کی دو بڑی بیماریاں جھلساؤ اور مرجھاؤ ہیں جن سے پیداوار پر برا اثر پڑتا ہے۔ چنے کے جھلساؤ کی بیماری زیادہ نمی اور موزوں درجہ حرارت پر نشوونما پا کر وبائی صورت اختیار کر سکتی ہے اور فصل کے تمام کاشت شدہ رقبہ کو اپنی لپیٹ میں لے سکتی ہے اور فصل کی پیداوار میں خاطر خواہ کمی کا موجب بنتی ہے۔ چنے کے مرجھاؤ یا سوکے کی بیماری زیادہ گرم اور خشک موسم میں فصل پر بری طرح اثر انداز ہوتی ہے۔ گزشتہ چند برسوں میں جھلساؤ سے متاثرہ چنے کی فصل کے علاقوں یعنی راولپنڈی، اٹک اور چکوال کے اضلاع اور چنے کے مرجھاؤ سے متاثرہ علاقوں یعنی زیریں پنجاب اور سندھ کے اضلاع میں امتیاز ممکن تھا لیکن آج کل موسمی حالات میں تبدیلی کے پیش نظر چنے کا مرجھاؤ یا سوکا زیادہ شدت کے ساتھ نمودار ہو رہا ہے۔ پوٹاش کی کھاد استعمال کرنے سے فصل میں قوت مدافعت بڑھتی ہے۔ چنے کی بیماریوں کے بارے میں تفصیل اور تدارک مندرجہ ذیل ہے۔

چنے کی بیماریاں اور اُن کا اِنسداد

اِنسداد	حملہ کی نوعیت	نام بیماری
• بیماری کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی ترقی دادہ اقسام کاشت کی جائیں۔ اِن میں بلکسر 2000، بٹل 2016 پنجاب 2008، ونہار 2000، بٹل 98، سی ایم 2008، نیاب سی ایچ 2016، بھکر 2011 اورنور2013 شامل ہیں۔ • فصل کی گہائی کے بعد چنے کے بھوسہ کو کھیت میں نہ رہنے دیں۔ یہ عمل موسم برسات کی بارشوں سے پہلے کرلینا اشد ضروری ہے۔ • کاشت سے پہلے صحت مند بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر ضرور لگائیں۔	ابتدائی طور پر پودے کے تمام پتوں پر خاکی بھورے رنگ کے دھبے نمودار ہوتے ہیں۔ پتوں پر دھبے شروع میں چھوٹے چھوٹے سیاہ رنگ کے نقطوں کی صورت میں ہوتے ہیں۔ سازگار موسمی حالات میں یہ دھبے بڑے ہو کر پودے کے تمام حصوں پر پھیل جاتے ہیں اور تمام کھیت اس بیماری کی لپیٹ میں آ جاتا ہے اور یوں لگتا ہے جیسے کھیت جھلس گیا ہو۔ اسی بنا پر اس بیماری کو جھلساؤ کا نام دیا گیا ہے۔ جنوری سے آخر مارچ تک اگر موسم خشک رہے تو بیماری کی علامات کی شدت میں کمی آ جاتی ہے لیکن اگر ان ایام میں بارشوں کا سلسلہ شروع ہو جائے تو بیماری تیزی سے پھیل کر ساری فصل کی تباہی کا باعث بنتی ہے	چنے کا جھلساؤ (Blight) *Ascochyta Rabie*
• بیماری کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام مثلاً بلکسر 2000، بٹل 2016، پنجاب 2008، ونہار 2000، سی ایم 2008، نیاب سی ایچ 2016، بھکر 2011 اور نور 2013 کاشت کریں۔ • کاشت سے پہلے بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگائیں۔ • فصلوں کا ادل بدل اپنائیں۔	معتدل درجہ حرارت اس بیماری کے پھیلاؤ میں اہم کردار ادا کرتا ہے لہذا اس بیماری کا حملہ اکتوبر اور مارچ کے مہینے میں ہوتا ہے۔ حملہ کی صورت میں پودے مرجھا کر سوکھ جاتے ہیں۔ F.oxysporum کا حملہ بارانی اور خشک علاقوں میں ہوتا ہے جبکہ P.megasperma کا حملہ زیادہ تر آبپاش علاقوں میں ہوتا ہے۔ مرجھاؤ کا حملہ پودوں کی بڑھوتری کے ابتدائی مراحل میں بھی ہوسکتا ہے اور جوان اور پختہ پودے بھی اس بیماری کا شکار ہو سکتے ہیں۔ کھیت میں اس بیماری کے شکار پودے ٹکڑیوں میں نظر آتے ہیں جو کہ سال بہ سال بڑھتی جاتی ہے۔ پختہ پودوں پر بیماری کی صورت میں یا تو ان کے ٹاڈوں میں دانے بنتے ہی نہیں یا پھر چھوٹے رہ جاتے ہیں اور پیداوار بُری طرح متاثر ہوتی ہے۔ دونوں قسم کی پھپھوند کے حملہ کی صورت میں پودے کے تنے کے اندر خوراک اور پانی لے جانے والی نالیاں مفلوج ہو جاتی ہیں اور پودا مرجھانا شروع ہو جاتا ہے۔	چنے کا مرجھاؤ یا سوکا (Wilt) *Fusarium oxysporum* and *Phytophthora megasperma*

چنے کے پودوں کا اکھیڑا اور جڑوں کا گلاؤ (Root Rot) Complex cause *Rhizoctonia sp.* *Macrophomina sp*	اِس بیماری کے حملہ کی صورت میں پودے کی جڑ کی کھال ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی ہے اور آہستہ آہستہ جڑ گل سڑ جاتی ہے۔ پودے اچانک مرجھا جاتے ہیں۔ اس بیماری کے شکار پودے آسانی سے کھینچے جا سکتے ہیں۔ یہ بیماری بھی کھیت میں ٹکڑیوں کی شکل میں نظر آتی ہے جو کہ بتدریج بڑھتی جاتی ہے۔	● فصلوں کا ادل بدل اپنائیں۔ ● کاشت سے پہلے بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگائیں۔ ● بیماری سے زیادہ متاثر کھیت میں آئندہ دو، تین سال تک چنے کی فصل کاشت نہ کی جائے۔
بوٹرائٹس بلائٹ (Grey Mold) *Botrytis cinerea*	اس بیماری کے حملہ کی صورت میں فصل پر پھول آنے کے وقت پودوں کے اوپر والے حصوں پر بھورے رنگ کی پھپھوندی نمودار ہوتی ہے۔ پھول جھڑ جاتے ہیں اور پھلیوں میں دانے کم اور جھری دار بنتے ہیں۔	● متاثرہ پودے اور ان کی باقیات تلف کریں۔ ● بیج صحت مند فصل سے لیں۔ ● فصل زیادہ گھنی اور اس کی بڑھوتری زیادہ نہ ہونے دیں۔ ● کاشت سے پہلے بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگائیں۔
چنے کے تنے کا گلاؤ *Sclerotinia minor*	یہ بیماری زیادہ تر آب پاش علاقوں میں پائی جاتی ہے۔اس بیماری میں پودوں کے تنوں کا نچلا حصہ (Collar portion) متاثر ہو کر گل جاتا ہے۔ابتداء میں متاثرہ حصہ سیاہ ہو جاتا ہے۔پانی اور خوراک کی ترسیل متاثر ہونے کی وجہ سے پودا سوکھ جاتا ہے۔	● متاثرہ کھیت میں کم از کم تین سال تک چنے کی فصل کاشت نہ کریں۔● فصلوں کا ادل بدل اپنائیں۔ ● متاثرہ کھیت سے پودوں کی باقیات اچھی طرح تلف کریں۔ ● جون، جولائی کے مہینے میں خالی کھیت میں مٹی پلٹنے والا ہل چلا کر کھیت کو کچھ عرصہ خالی رہنے دیں۔

چنے کے نقصان رساں کیڑے اور ان کا انسداد

نام کیڑا	پہچان	نقصان	اِنسداد
دیمک (Termite)	یہ کیڑا ایک کنبہ کی شکل میں رہتا ہے۔اس میں بادشاہ،ملکہ،سپاہی اور کارکن ہوتے ہیں۔ فصلوں کا نقصان صرف کارکن کرتے ہیں جن کی رنگت ہلکی پیلی، سر بڑا اور جسامت عام چیونٹی سے بڑی ہوتی ہے۔	پودوں کی جڑوں پر حملہ کرتی ہے اور زمین میں سرنگیں بناتی ہے۔حملہ شدہ پودے سوکھ جاتے ہیں۔دیمک کا حملہ فصل اگنے سے کٹائی تک بھی ہو سکتا ہے۔	● کھیتوں میں کچی گوبر کی کھاد بالکل استعمال نہ کریں۔● بارانی علاقوں میں کلوروپائری فاس40ای سی بحساب 1.5 لیٹر فی 10 کلوگرام مٹی یا ریت میں ملا کر جب بارش کا امکان ہو تو کھیتوں میں چھٹہ کر دیں۔آبپاش علاقوں میں پانی لگاتے وقت استعمال کریں۔● بروقت آبپاشی سے بھی دیمک کا حملہ کم ہو جاتا ہے۔

ٹوکا (Grass hopper)	کیڑے کا رنگ مٹیالہ جسم مضبوط اور تکون نما ہوتا ہے۔	اگتی ہوئی فصل کے چھوٹے پودوں کو کاٹ کر کھاتا ہے۔	● دستی جال سے بالغ ٹوکہ کو پکڑ کر تلف کریں۔ ● کھیت کو ہر قسم کی جڑی بوٹیوں سے پاک رکھیں۔ ● شام کے وقت بائی فینتھرین 10 ای سی بحساب 300 ملی لیٹر فی 100 لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔
چور کیڑا (Cut worm)	پروانہ جسامت میں بڑا اور پروں کا رنگ گندمی بھورا ہوتا ہے۔ اگلے پروں کے کناروں کی طرف گردے کی شکل کا دھبہ ہوتا ہے۔ پچھلے پر سفید یا زرد ہوتے ہیں۔ سنڈی کا رنگ سیاہ اور قد میں کافی بڑی ہوتی ہے۔	سنڈیاں دن کے وقت پودوں کے قریب مٹی میں چھپی رہتی ہیں اور رات کے وقت چھوٹے پودوں کو کاٹ کاٹ کر فصل کو نقصان پہنچاتی ہیں۔	● نا قابل استعمال پتوں اور سبزیوں کو کاٹ کر شام کو ڈھیریوں کی شکل میں رکھیں اور صبح ان ڈھیریوں کے نیچے چھپی ہوئی سنڈیاں تلف کریں۔ ● گوڈی کر کے پانی لگائیں۔ ● شام کے وقت بائی فینتھرین 10 ای سی بحساب 300 ملی لیٹر فی 100 لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔
سست تیلہ (Aphid)	قد میں چھوٹا اور رنگت میں سبز یا پیلا ہوتا ہے ۔ پیٹ کے اوپر موجود نالیوں سے لیس دار رطوبت نکلتی رہتی ہے ۔ کیڑا پر دار اور بغیر پر دونوں حالتوں میں موجود ہوتا ہے۔ فصل تیار ہونے کے قریب ہو تو یہ کیڑا رنگت میں سیاہ اور پردار ہو جاتا ہے۔ یہ کیڑا بہت آہستہ آہستہ چلتا ہے۔	پتوں کی نچلی سطح سے رس چوستا ہے جس سے پودے کمزور ہوجاتے ہیں۔ یہ میٹھا لیس دار مادہ خارج کرتا ہے جس پر کالی پھپھوندی اُگ آتی ہے جس سے ضیائی تالیف کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ یہ وائرسی امراض پھیلانے کا سبب بنتا ہے۔	● جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ ● مفید کیڑوں خاص کر کھوا بھونڈی، لیڈی برڈ بیٹل یا کرائی سو پرلا کی حوصلہ افزائی کریں۔ ● امیڈاکلو پرڈ 200 ایس ایل بحساب 200 ملی لیٹر فی 100 لیٹر پانی یا ایسٹامپرڈ 250 ڈبلیو پی بحساب 125 گرام فی 100 لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔
لشکری سنڈی (Army Worm)	پروانہ ہلکے بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ اگلے پر گہرے بھورے رنگ کے ہوتے ہیں جن کی اُوپر والی سطح پر سفید رنگ کی لکیروں کا جال بچھا ہوتا ہے اور کہیں کہیں سیاہ دھبے ہوتے ہیں جبکہ پچھلے پر سرمئی رنگ کے ہوتے ہیں۔ سنڈی کا رنگ سبزی مائل بھورا ہوتا ہے۔ جسم پر سفید لائنیں ہوتی ہیں۔ ہاتھ لگانے سے فوراً گول ہو کر گر جاتی ہے۔	شدید حملہ کی صورت میں سنڈیاں لشکر کی صورت میں پودوں کو ٹنڈ منڈ کر دیتی ہیں اور ایک کھیت سے دوسرے کھیت کی طرف یلغار کرتی ہیں۔	● حملہ شدہ کھیتوں کے گرد کھائیاں کھودیں اور ان میں زہر پاشی کریں یا پانی لگا کر مٹی کا تیل ڈال دیں تاکہ سنڈیاں دوسرے کھیتوں کی طرف منتقل نہ ہوسکیں۔ ● لشکری سنڈی کو پرندے رغبت سے کھاتے ہیں اس لئے پرندوں کی حوصلہ افزائی کریں۔ ● جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ ● زمین میں چھپے ہوئے کویوں کو تلف کریں۔ ● شروع میں حملہ ٹکڑیوں میں ہوتا ہے اور سنڈیاں ایک جگہ پر کافی تعداد میں ہوتی ہیں۔ اس وقت ان کا انسداد زیادہ موثر اور کم خرچ ہوتا ہے۔ ● ایما میکٹن 1.9 ای سی بحساب 200 ملی لیٹر فی 100 لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔

ٹاڈ کی سنڈی (Pod borer)	اس سنڈی کا پروانہ پیلے اور بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ سنڈی کا رنگ سبزی مائل ہوتا ہے۔ پیوپا گہرے کالے بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ موسم اور خوراک کے لحاظ سے سنڈی اپنا رنگ بدل لیتی ہے۔ سنڈی کے جسم پر لمبائی کے رخ دھاریاں ہوتی ہیں اور جسم پر ہلکے ہلکے بال بھی ہوتے ہیں۔	سنڈی پھلیوں میں سوراخ کر کے اندر داخل ہو جاتی ہے اور دانوں کو کھاتی رہتی ہے۔	● جڑی بوٹیاں تلف کی جائیں۔ ● چڑیاں سنڈیوں کو بڑے شوق سے کھاتی ہیں اس لئے کھیتوں میں انہیں بیٹھنے کے لئے درختوں یا ڈنڈوں سے رسیاں باندھ کر جگہ مہیا کی جائے۔ ● روشنی کے پھندے لگائیں۔ ● ایما میکٹن 1.9 ای سی بحساب 200 ملی لیٹر فی 100 لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔

نوٹ: ایسی زہروں کو ترجیح دیں جو نقصان دہ کیڑوں کے خلاف موثر اور کسان دوست کیڑوں کے لئے کم نقصان دہ ہوں۔

برداشت: پنجاب کے وسطی علاقوں میں چنے کی برداشت وسط اپریل جبکہ شمالی علاقوں میں آخر اپریل تا شروع مئی کی جاتی ہے۔ پکی ہوئی فصل کی برداشت میں تاخیر سے ٹاڈ جھڑنے کی وجہ سے پیداوار میں کمی کا احتمال ہوتا ہے لہٰذا 80 فیصد ٹاڈ پکنے پر برداشت کر لیں۔ برداشت کیلئے صبح کا وقت موزوں ہے۔ جس فصل سے بیج رکھنا مقصود ہو اس کی برداشت سے پہلے اسے غیر اقسام اور بیماری سے متاثرہ پودوں سے ضرور صاف کر لیں۔ کٹی ہوئی فصل کو دھوپ میں خشک کرنے کے بعد گہائی کریں۔ گہائی کیلئے تھریشر استعمال کریں۔ بیج کو خشک اور صاف کر کے سٹور میں محفوظ کر لیں۔

گودام کی فیومیگیشن: سٹور کو کیڑوں سے پاک کرنے کے لئے 7 کلوگرام لکڑی فی ہزار مکعب فٹ جلائیں اور سٹور کو 48 گھنٹے تک بند رکھیں یا سفارش کردہ زہر سپرے کریں۔ پرانی بوریوں کو پانی میں سفارش کردہ نسبت سے زہر ملا کر اس میں ڈبوئیں اور خشک کر لیں۔ مزید احتیاط کیلئے سٹور میں زہریلی گیس والی گولیاں بحساب 40 تا 50 گولیاں فی ہزار مکعب فٹ استعمال کریں۔

توسیعی سرگرمیاں

پیداواری منصوبہ: چنے کی بہتر پیداوار کے حصول کیلئے نظامت اعلیٰ زراعت (توسیع و اڈاپٹو ریسرچ) پنجاب چنے کا پیداواری منصوبہ 20-2019 جاری کرے گا۔ انہی سفارشات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے زیادہ چنے کی کاشت کے اضلاع میں متعلقہ ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) اپنے اضلاع کا پیداواری منصوبہ مرتب کرے گا۔ اِس کے علاوہ چاول کی کاشت والے اور زیادہ بارش والے اضلاع میں کابلی چنے کی کاشت بڑھانے کے لئے متعلقہ ضلعی افسران خصوصی اقدام کریں گے۔ یہ منصوبہ توسیع زراعت کے عملے اور کاشتکاروں میں تقسیم کیا جائے گا۔

مہم برائے تلفی جڑی بوٹیاں: جڑی بوٹیاں چنے کی فصل کو کئی طریقوں سے نقصان پہنچاتی ہیں۔ یہ جڑی بوٹیاں زمین سے خوراک اور نمی فصل کے پودوں کی طرح ہی لیتی ہیں۔ بارانی علاقوں میں چونکہ ان دونوں چیزوں کی کمی ہوتی ہے اس لئے جڑی بوٹیوں کی تلفی پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہر فیلڈ اسسٹنٹ اپنے اپنے حلقہ میں تلفی جڑی بوٹیاں کا پلاٹ لگائے گا تا کہ کاشتکاروں کو تلفی جڑی بوٹیوں کی اہمیت سے آگاہ کیا جا سکے۔

پیداواری مداخل کی بہم رسانی: توسیعی کارکنان اس امر کا بھی اہتمام کریں گے کہ پیداواری مداخل مثلاً کھاد، کیڑے مار زہریں، زرعی قرضہ جات وغیرہ کی فراہمی تسلی بخش ہے۔ اگر کہیں سے زہریں یا کھاد میں ملاوٹ کی شکایات آئیں تو انہیں چاہیئے کہ فوراً افسران بالا سے رابطہ قائم کریں تا کہ ان عناصر کے خلاف کاروائی کی جا سکے۔

ریفریشر کورسز کا انعقاد: ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت' اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (توسیع) ضلع/ تحصیل کی سطح پر ریفریشر کورسز کا انعقاد کریں گے جن میں دیسی اور کابلی چنے سے متعلقہ تحقیقاتی اداروں کے ماہرین کو مدعو کیا جائے گا۔ ان کے ساتھ ہی تلفی جڑی بوٹیاں پر بھی خصوصی سیمینار کرائے جائیں گے تاکہ کاشتکاروں کو جڑی بوٹیوں کی تلفی کے جدید طریقوں سے روشناس کرایا جاسکے۔

ذرائع ابلاغ عامہ: چنے کی پیداوار بڑھانے کے لئے کاشت سے کٹائی اور برداشت تک تمام مراحل کے دوران کاشتکاروں کو اخبارات' پمفلٹ' پوسٹرز' ریڈیو' ٹیلی ویژن اور سماجی میڈیا کے ذریعے وقت کے مطابق ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

چنے کی بیماریوں کے خلاف مہم: چونکہ چنے کی فصل بیماریوں سے سب سے زیادہ متاثر ہوتی ہے۔ ہر فیلڈ اسسٹنٹ کو چاہیئے کہ اپنے حلقے کے کم از کم دس کاشتکاروں کو چنے کے بیج کو زہر آلود کرنے کا صحیح طریقہ بتائے اور کوشش کی جائے کہ 100 فیصد رقبے پر چنے کا زہر آلود بیج کاشت ہو۔

زرعی لٹریچر، سلوگن، کتبے: نظامت زرعی اطلاعات پنجاب میں چنے کی جدید اقسام و کاشتی امور سے متعلق پمفلٹ' پوسٹر' ہینڈ بل وغیرہ شائع کرے گی جو عملہ توسیع زراعت اور کاشتکاروں میں تقسیم کئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ محکمہ زراعت کا توسیعی عملہ مناسب مقامات پر مثلاً دیواروں' برجیوں اور بورڈوں پر چنے کی کاشت سے متعلق اہم ہدایات لکھوائے گا تاکہ کاشتکاروں تک زیادہ سے زیادہ معلومات منتقل ہوسکیں۔

نمائشی پلاٹ: ہر ضلع کا توسیعی عملہ دیسی اور کابلی چنے کے نمائشی پلاٹ لگائے گا جس میں مختلف اقسام' کھادوں اور چنے کی بیماریوں سے متعلق زمینداروں کو آگاہ کیا جائے گا۔

زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اور ویب سائٹ

کاشتکار چنے ور دیگر فصلات کے کاشتی امور کے سلسلہ میں زرعی ہیلپ لائن 0800-15000 اور 0800-29000 پر روزانہ صبح آٹھ بجے سے شام آٹھ بجے تک فون کر کے مفید مشورے حاصل کرسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے بھی معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	فیکس نمبر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع واڈیپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور	042	99200732	99200743	agriextpb@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت کوآرڈینیشن (ایف ٹی وائے آر) پنجاب لاہور	042	99200741	99200740	dacpunjab@gmail.com
3	بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ چکوال	0543	662004	662001	barichakwal@yahoo.com
4	نظامت دالیں ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041	9201695	9201696	directorpulses@yahoo.com
5	ایرڈ زون تحقیقاتی ادارہ (AZRI) بھکر	0453	9200133	9200134	azribhakkar@gmail.com
6	پلانٹ پتھالوجی ریسرچ انسٹیوٹ جھنگ روڈ فیصل آباد	041	9201683	9201683	directorppri@yahoo.com
7	جوہری ادارہ برائے زراعت وحیاتیات (NIAB) فیصل آباد	041	9201751-60	9201776	niabmial@niab.org.pk
8	انٹومالوجیکل ریسرچ انسٹیوٹ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041	9201680	9201681	director_entofsd@yahoo.com

ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر زونل دفاتر

ای میل ایڈریس	فون دفتر	کوڈ نمبر	نام ادارہ	نمبر شمار
dafarmskp@gmail.com	9200291	056	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) شیخوپورہ	1
daftgrw@gmail.com	9200200	055	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) گوجرانوالہ	2
dafarmvehari@yahoo.com	9201188	067	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) وہاڑی	3
arfsgd49@yahoo.com	3711002	048	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) سرگودھا	4
daftkaror@gmail.com	810713	0606	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) کروڑ، لیہ	5
daftrykhan@gmail.com	-	-	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) رحیم یار خان	6
ssmsarfchk@hotmail.com	571110	0543	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) چکوال	7

دفاتر نظامتِ زراعت (توسیع) پنجاب

ای میل ایڈریس	فون دفتر	کوڈ نمبر	نام ادارہ	نمبر شمار
daelahore@yahoo.com	99201871	042	نظامتِ زراعت (توسیع) لاہور	1
daextfsd@gmail.com	9200755	041	نظامت زراعت (توسیع) فیصل آباد	2
daextgujranwala@gmail.com	9200198	055	نظامت زراعت (توسیع) گوجرانوالہ	3
darawalpindi@gmail.com	9292060	051	نظامت زراعت (توسیع) راولپنڈی	4
director.agri.sgd@gmail.com	9230526	048	نظامت زراعت (توسیع) سرگودھا	5
daextsahiwal@gmail.com	4400198	040	نظامت زراعت (توسیع) ساہیوال	6
daextmultan@gmail.com	9200317	061	نظامت زراعت (توسیع) ملتان	7
directoragriextbwp@gmail.com	9255181	062	نظامت زراعت (توسیع) بہاولپور	8
daextdgk@gmail.com	9260142	064	نظامت زراعت (توسیع) ڈیرہ غازی خان	9

دفاتر نائب نظامت زراعت (توسیع)

ای میل ایڈریس	فون نمبر	کوڈ نمبر	نام ضلع	نمبر شمار
doa_agriext_atk@yahoo.com	9316129	057	اٹک	1
doaextbwp2010@gmail.com	9255184	062	بہاولپور	2
ddaextbwn@ygmail.com	9240124	063	بہاولنگر	3
doaextbkr@yahoo.com	9200144	0453	بھکر	4
doaextckl@gmail.com	551556	0543	چکوال	5
ddaextdgk@gmail.com	9260143	064	ڈیرہ غازی خاں	6
ddaextfsd@gmail.com	9200754	041	فیصل آباد	7
ddaextensiongrw@gmail.com	9200195	055	گوجرانوالہ	8

ای میل ایڈریس	فون نمبر	کوڈ نمبر	نام ضلع	نمبر شمار
ddaegujrat@gmail.com	9260346	053	گجرات	9
doagriextension@gmail.com	525600	0547	حافظ آباد	10
ddajhang@gmailcom	9200289	047	جھنگ	11
doaejlm@yahoo.com	9270324	0544	جہلم	12
doagriculturekwl@gmail.com	9200060	065	خانیوال	13
doaextkhb@yahoo.com	920158	0454	خوشاب	14
ddaeksr@gmail.com	9250042	049	قصور	15
doaelhr2009@yahoo.com	99200736	042	لاہور	16
doalodhran@gmail.com	9200106	0608	لودھراں	17
doaext.layyah@gmail.com	920301	0606	لیہ	18
doaextmultan@hotmail.com	9200748	061	ملتان	19
ddaagriextmzg@ygmail.com	9200041	066	مظفرگڑھ	20
doagri.extmwi@gmail.com	920095	0459	میانوالی	21
doa_extmbdin@yahoo.com	508390	0546	منڈی بہاؤالدین	22
doanarowal@yahoo.com	412379	0542	نارووال	23
doagriextok@live.com	9200264	044	اوکاڑہ	24
doapakpattan@gmail.com	383519	0457	پاکپتن	25
do.agriext.rwp.pk@gmail.com	9292160	051	راولپنڈی	26
doarajanpur@gmail.com	688618	0604	راجن پور	27
doagriryk@yahoo.com	9230129	068	رحیم یار خان	28
doaextskt@yahoo.com	9250311	052	سیالکوٹ	29
doaextentionsargodha@gmail.com	9230232	048	سرگودھا	30
doaextsahiwal@yahoo.com	9900185	040	ساہیوال	31
ddaeskp@gmail.com	9200263	056	شیخوپورہ	32
doextension_nns@yahoo.com	2876960	056	ننکانہ صاحب	33
doagriextok@live.com	9201140	046	ٹوبہ ٹیک سنگھ	34
doaextvehari@hotmail.com	9201185	067	وہاڑی	35
chiniot.agri@yahoo.com	9210171	047	چنیوٹ	36

چنے کی پیداوار بڑھانے کے اہم عوامل

- ریتلی ،ہلکی میرا یا اوسط درجہ زرخیزی والی زمین میں چنے کی کاشت کریں جبکہ کلراٹھی زمینوں میں کاشت نہ کریں۔
- دیسی چنے کی ترقی دادہ اقسام بِٹل 2016 ، نیاب سی ایچ 2016، بھکر 2011، پنجاب 2008، بلکسر 2000 اور ونہار 2000 جبکہ کابلی چنے کی ترقی دادہ اقسام نور2013، ٹمن 2013، نور2009 اورسی ایم2008 کاصحت مند بیج استعمال کریں۔
- چنے کی کاشت سے پہلے بیج کوسفارش کردہ پھپھوندی کش زہراور جراثیمی ٹیکہ ضرور لگائیں۔
- دیسی وکابلی چنے کی عام جسامت والے دانوں کی اقسام کا30 کلوگرام اورموٹے دانوں والی اقسام کا35 کلوگرام بیج فی ایکڑاستعمال کریں۔
- آبپاش علاقوں میں چنے کو ایک تا ڈیڑھ بوری ڈی اے پی کھاد ضرور ڈالیں۔اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے آدھی بوری ایس او پی فی ایکڑ ڈالیں۔
- بیماریوں یا کیڑوں کے حملے کی صورت میں محکمہ زراعت کے مقامی عملے اور کتابچہ میں دی گئی ہدایات پرعمل کریں۔

☆☆☆

تیار کردہ: نظامتِ زراعت کوآرڈینیشن (فارم،ٹریننگ اوراڈیپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور۔ **منظور کردہ:** نظامتِ اعلیٰ زراعت (توسیع واڈیپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور

شائع کردہ: نظامت زرعی اطلاعات پنجاب، 21۔سرآغاخان سوئم روڈ لاہور

تعداد:1000 **اشاعت:2018-19**